

نعت رسول مقبول ﷺ

جانِ جہاں وہ جن پہ عقیدت ہوئی ہے ختم
 اُن کے ہی دم قدم سے شرافت کی آبرو
 اُن کے وجودِ پاک پہ صدق و صفا کو ناز
 ہر اک قدم ہے اُن کی عزیمت کی داستاں
 اُن کے صحابہ عظمیٰ دیں کے ہیں شاہکار
 سیرت سے اُن کی جوہر کردار کو چلا
 دنیا جہاں کی رفعتیں اُن پہ نثار ہیں
 اس صنفِ نعت گوئی کی لاؤ کوئی مثال
 نطقِ نبی کا معجزہ ، خطبے حضور کے
 وہ رحمتِ عمیم ہیں دنیا کے واسطے
 لکھے ہوئے ہیں لوحِ صداقت پہ یہ حروف
 یورش کے درمیاں بھی وہ ثابت قدم رہے
 ختم الرسل وہ جن پہ نبوت ہوئی ہے ختم
 خیر البشر پہ حدِ شرافت ہوئی ہے ختم
 صادق ہیں ایسے جن پہ صداقت ہوئی ہے ختم
 لاریب اُن پہ شانِ عزیمت ہوئی ہے ختم
 جن پہ ہر ایک پہلو سے عظمت ہوئی ہے ختم
 افضل ہیں ایسے جن پہ فضیلت ہوئی ہے ختم
 جس فخرِ کائنات پہ رفعت ہوئی ہے ختم
 جس پر ہر ایک طرز کی مدحت ہوئی ہے ختم
 ندرت ہے ختم جن پہ فصاحت ہوئی ہے ختم
 جن کے وجودِ پاک پہ رحمت ہوئی ہے ختم
 ہاں مصطفیٰ پہ شانِ رسالت ہوئی ہے ختم
 ایسے شجاع کہ جن پہ شجاعت ہوئی ہے ختم

خالد نہیں ہے دین سے کچھ اُس کا واسطہ

جس کو یقین نہیں کہ نبوت ہوئی ہے ختم